O

رات گہری ہے تو رو لو، کوئی دیکھے گا نہیں
خود کو اپنے میں سمو لو، کوئی دیکھے گا نہیں

خامشی سے اسے پانی کے حوالے کر دو
اپنے دامن کو بھگو لو، کوئی دیکھے گا نہیں

وہ بہن بھائی، وہ ماں باپ، وہ رشتے ناتے
سب کو اک ساتھ ہی رو لو، کوئی دیکھے گا نہیں

https://emad-ahmad.com/

تم نے محفل میں مرے دل پہ گرہ باندھی تھی
آؤ تنہائی میں کھولو، کوئی دیکھے گا نہیں

شرمساری ہے جو خود سے تو چلو اپنا وجود
ایک چُلو میں ڈبو لو، کوئی دیکھے گا نہیں

لوگ آئیں گے تو سو طرز کی باتیں ہوں گی
اپنے غم آپ ہی دھو لو، کوئی دیکھے گا نہیں

ہاں عماد آیا تھا، دروازے پہ دستک دی تھی
چاہا تھا تم اسے کھولو، کوئی دیکھے گا نہیں

https://emad-ahmad.com/